السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بدعت کی کتنی قسمیں ہیں؟ کیا ہر بدعت گمراہی ہے؟ اگر یہی بات ہے تو قرآن مجید میں زبر زیر پیش اور نقطے لگانا سبھی بدعت ہے۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کلے زمانے میں قرآن مجید صفحات پر لکھا جاتا تھا اوراس میں اس طرح حرکات نہیں ہوتی تھیں جس طرح آج ہمیں نظر آتی ہیں۔ کیا یہ حرکات لگانا بدعت ہے؟ اور کیا یہ گمراہی والی بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بدعت کی دو قسمیں ہیں: دینی بدعت اور دنیوی بدعت۔ دنیاوی بدت کی مثال نئی نئی وجود میں آنے والی صنعتیں اور ایجادات ہیں، ان میں اصل جواز ہے۔ ممنوع صرف وہی ہوگی جس کے منع کے لے شرعی دلیل آجائے۔

دینی بدعت میں ہر وہ چیز شامل ہے جو اللہ تعالیٰ کی نازکردہ شریعت کیطرح دین میں نئی مثلا بیک آواز مل کر اللہ کا ذکر کرنا، موالد (میلاو غیرہ) کی بدعتیں (رسم چہلم)، قبر پر میت کے لیے قرآن پڑھنے کی بدعت اوراس طرح کی بے شمار بدعتیں۔ ان دینی بدعات کو مختلف اقسام میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا بلکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((مَن أَحدَثَ فِي أَمرِنَا ہذا مَا لَيسَ مِنہ فَہوَرَدٌّ))

''جس نے ہمارے اس دین میں کوئی نیا کام نکالا جو (اصل میں) اس میں شامل نہیں وہ ناقابل قبول ہے۔''

نے روایت کی ہے۔ ایک روایت میں یہ لفظ ہیں i یہ حدیث بخاری اور مسلم:

((مَن عَمِلَ عَمَلاً لَيسَ عَلَيہِ أَمرُنَا فَہُوَرَدٌّ))

''جس نے ایسا عمل کیا جس پر ہمارا امر (دین) نہیں تو وہ مردود ہے۔''

نے روایت کیا۔ عرباض بن ساریہ ﷺ نے فرمایا: جناب رسول اللہ ﷺ نے ایک دفعہ ہمیں ایک پراثر وعظ فرمایا: جس سے دلوں میں خوف پیدا ہوگیا اور آنکھیں اشک بار ہوگئیں۔ ہم نے عرض کی: اسے مسلم رحمہ اللہ علیہ ''یارسول ﷺ! یہ تو ایسی نصیحت ہے جیسے کوئی الوداع کہتے ہوئے نصیحت کیا کرتا ہے، تو آپ ہمیں (کوی خاص واہم) وصیت فرمائے۔ تب نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((أُوصِيكُم بِتَقوَى اللہِ وَالسَّمعِ وَالطَّاعَةِ وَإِن كَانَ عَبدًا حَبَشِيًا وَإِنَّہ مَن يَعِش مِنكُم فَسَيَرى اختِلَافاً كَثِيرًا فَعَلَيكُم بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ المَهدِيِّينَ عَضُّوا عَلَيهَا بِالنَّوَاجِذِ وَإِيَاكُم وَمُحدَثَاتِ الأُمُورِ فَإِنَّ كُلَّ بِدعَةٍ ضَلَالَة))

''میں تمہیں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور سن کر حکم ماننے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ تم پر کوئی حبشی غلام ہی حاکم بن جاے اور میرے بعد جو شخص زندہ رہے گا وہ بہت سے اختلافات دیکھے گا، (اس وقت) تم میری سنت اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت پر عمل کرنا، اسے داڑھوں کے ساتھ (مضبوطی سے) پکڑنا اور نئے نئے کاموں سے بچنا، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے۔''

یہ حدیث احمد، ابوائود، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی ہے۔

قرآن مجید پر نقطے اور حرکات لگانا بدعت نہیں اگرچہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں یہ چیز موجود نہیں تھی کیونکہ یہ چیز مصالح مرسلہ میں سے ہے۔ قرآن مجید کی حفاظت کے لیے شریعت میں جو عمومی احکام پائے جاتے ہیں، ان میں یہ بھی شامل ہے۔ آپ امام شاطبی کی کتاب ''الاعتصام'' کا مطالعہ کریں۔ انہوں نے اس موضوع کا حق ادا کردیا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ